الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Saima Sharif**	Serial No : **32239**	MODE: **Regular**
Address : **>**	Date : **12/10/2017**	
Subject : **Talaq**	Contact No:	
Writer :	Email :	

Asslam o alaikum mera sawal ye hai k aik sy do sal pehly mainy lraai main husband sy kaha mujhy chor do bar bar kaha to phr husband nay kaha chor diya ab husband kahty k meri niyat talaq ki nhe thi main sirf mamla suljhany k liye keh raha k tm khamosh ho jao Jab ye waqia huwa ham nay serious nhe liya hamy nhe maloom tha k asy talaq ho sakti ye 3din pehly e pata chala Asy ilfaz use karny k bad aik do din bad ham razi ho gay sulah ker li hamy pata e nhe tha k hmary darmyan asa mamla ho chuki aap btaain k kya hmara nikah toot gya hamy kya karna chahye jab k ham dono aik sath rehna chahty hain

سوال: السلام علیکم میرا سوال یہ ھیکہ ایک سے دو سال پہلے میں نے لڑائی میں شوہر سے کہا مجھے چھوڑ دو بار بار کہا تو پھر شوہر نے کہا چھوڑ دیا اب شوہر کہتے ہیں کہ میری نیت طلاق کی نہیں تھی میں صرف معاملہ سلجھانے کیلئے کہہ رہا تھا کہ تم خاموش ہو جاؤ جب یہ واقعہ ہوا ہم نے سنجیدہ نہیں لیا ہمیں نہیں معلوم تھا کہ ایسے طلاق ہو سکتی ہے، یہ تین دن پہلے ہی پتہ چلا ہے ایسے الفاظ کے بارے میں، ہماری لڑائی کے ایک دو دن بعد ہم راضی ہو گئے صلح کر لی ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ ہمارے درمیان ایسا معاملہ ہو چکا، آپ بتائیں کہ کیا ہمارا نکاح ٹوٹ گیا ہمیں کیا کرنا چاہئے جبکہ ہم دونوں ایک ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟

الجواب حامداو مصلیا

واضح ہو کہ بیوی کو "چھوڑ دیا" کا لفظ کہنا اردو زبان میں طلاق صریح کیلئے استعمال ہوتا ہے اس لئے سائلہ کے شوہر نے مذکورہ الفاظ اگر ایک مرتبہ دہرائے ہوں تو اس سے سائلہ پر ایک طلاق رجعی واقع ہو گئی تھی جس کے دو دن بعد صلح کر لینے سے رجوع بھی ہو چکا ہے مگر اس رجوع کے بعد سائلہ کے شوہر کو آئندہ دو طلاقوں کا اختیار رہے گا اگر وہ دو طلاقوں کا اختیار بھی استعمال کر لے تو سائلہ اس پر حرمت مغلظہ کے ساتھ حرام ہو جائے گی اس لئے آئندہ طلاق سے متعلق سائلہ کے شوہر کو خوب احتیاط کرنی چاہئے۔

فی الشامیہ: فان سرحتك كناية لكنه فی عرف الفرس
غلب استعماله فی الصريح، فاذا قال «رها كردم» أی
سرحتك يقع به الرجعی مع أن أصله كناية أيضا، وما
ذاك إلا لانه غلب فی عرف الفرس استعماله فی الطلاق
وقد مر ان الصريح مالم يستعمل الا فی الطلاق من ای لغة
كانت، لكن لما غلب استعمال حلال الله فی البائن
عند العرب والفرس وقع به البائن، ولولا ذلك

لوقع به الرجعی (ج ۳ ص ۲۹۹) ________ واللہ اعلم

عبدالمنان عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی

۲۴/۳/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۲/۴/۱۴۳۹ھ

دارالافتاء

۳۲۲۳۹

۲/۴/۱۴۳۹ھ

رئیس

21/12/17